

## خطبہ (۱۳۹)

اے لوگو! اگر تمہیں اپنے کسی بھائی کی دینداری کی پختگی اور طور طریقوں کی درستگی کا علم ہو تو پھر اس کے بارے میں انو اہی باتوں پر کان نہ دھرو۔ دیکھو! کبھی تیر چلانے والا تیر چلاتا ہے اور اتفاق سے تیر خطا کر جاتا ہے اور بات ذرا میں ادھر سے ادھر ہو جاتی ہے اور جو غلط بات ہوگی وہ خود ہی نیست و نابود ہو جائے گی۔ اللہ ہر چیز کا سننے والا اور ہر شے کی خبر رکھنے والا ہے۔

معلوم ہونا چاہیے کہ سچ اور جھوٹ میں صرف چار انگلیوں کا فاصلہ ہے۔

جب آپ سے اس کا مطلب پوچھا گیا تو آپ نے اپنی انگلیوں کو اکٹھا کر کے اپنے کان اور آنکھ کے درمیان رکھا اور فرمایا:

جھوٹ وہ ہے جسے تم کہو کہ: میں نے سنا اور سچ وہ ہے جسے تم کہو کہ: میں نے دیکھا۔

--☆☆--

## خطبہ (۱۴۰)

جو شخص غیر مستحق کے ساتھ حسن سلوک برتا ہے اور نا اہلوں کے ساتھ احسان کرتا ہے، اس کے پلے یہی پڑتا ہے کہ کمینے اور شریر اس کی مدح و ثنا کرنے لگتے ہیں اور جب تک وہ دیتا دلاتا رہے جاہل کہتے رہتے ہیں کہ اس کا ہاتھ کتنا سخی ہے۔ حالانکہ اللہ کے معاملہ میں وہ بخل کرتا ہے۔

چاہیے تو یہ کہ اللہ نے جسے مال دیا ہے وہ اس سے عزیزوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے، خوش اسلوبی سے مہمان نوازی کرے، قیدیوں اور رختہ حال اسیروں کو آزاد کرائے، محتاجوں اور قرضداروں کو دے اور ثواب کی خواہش میں حقوق کی ادائیگی اور مختلف زحمتوں کو

## (۱۳۹) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

أَيُّهَا النَّاسُ! مَنْ عَرَفَ مِنْ أَخِيهِ وَثِيْقَةً دِيْنٍ وَ سَدَادَ طَرِيْقٍ، فَلَا يَسْمَعَنَّ فِيْهِ أَقَاوِيْلَ الرِّجَالِ، أَمْآ إِنَّهُ قَدْ يَرْمِي الرَّمِي، وَ تُحْطِئُ السِّهَامُ، وَ يَحْبِلُ الْكَلَامُ، وَ بَاطِلٌ ذَلِكُ يَبُوْرُ، وَاللَّهُ سَيُبْعِ وَ شَهِيْدٌ.

أَمْآ إِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ إِلَّا أَرْبَعُ أَصَابِعَ.

فَسِيْلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ مَعْنَى قَوْلِهِ هَذَا، فَجَمَعَ أَصَابِعَهُ وَ وَصَّعَهَا بَيْنَ أُذُنِهِ وَ عَيْنِهِ، ثُمَّ قَالَ: الْبَاطِلُ أَنْ تَقُولَ سَمِعْتُ، وَ الْحَقُّ أَنْ تَقُولَ رَأَيْتُ!

-----☆☆-----

## (۱۴۰) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَ لَيْسَ لِوَاضِعِ الْمَعْرُوفِ فِيْ غَيْرِ حَقِّهِ وَ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ، مِنَ الْحِظِّ فِيْمَا أَنْتَ إِلَّا مَحْصَدَةُ اللَّئَامِ، وَ ثَنَاءُ الْأَشْرَارِ، وَ مَقَالَةُ الْجُهَالِ، مَا دَامَ مُنْعِمًا عَلَيْهِمْ، مَا أَجُوْدَ يَدُهُ! وَ هُوَ عَنْ ذَاتِ اللَّهِ بِخَيْلٍ!

فَمَنْ أَنْتَاهُ اللَّهُ مَا لَّا فَلْيَصِلْ بِهِ الْقَرَابَةَ، وَ لِيُحْسِنْ مِنْهُ الضِّيَافَةَ، وَ لِيُفَكَّ بِهِ الْأَسِيْرَ وَ الْعَانِي، وَ لِيُعْطِ مِنْهُ الْفَقِيْرَ وَ الْغَاْرِمَ، وَ لِيَصْبِرُ نَفْسَهُ عَلَى الْحَقُوْقِ وَ